تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 16, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سی آئی ای کے تعاون یافتہ اسٹارٹ اپ کرشی گرو نے ناسکوم فاؤنڈیشن اور سینا کی جانب سے منعقدہ ٹیک فار چیلنج دوہزار چوبیس مقابلہ جیتا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینیورشپ (سی آئی ای) کا تعاون یافتہ پائدار پیش رو اگریمیک کرشی جی گروکو ناسکوم فاؤنڈیشن اور سیئنا کے مشترکہ انتہائی اہم مقابلہ ٹیک فار چیلنج دوہزار کا فاتح قرار دیا گیا ہے۔ یہ مقابلہ انقلاب آفریں سماجی اثر والے تکنیکی جدتوں کو انعام واکرام سے نوازتا ہے۔

کرشی گرو نے اپنی غیر معمولی جدت دی بھیم ایک اعشاریہ صفر واک بی ہائنڈ الیکٹرک ملٹی یوٹی لیٹی وی ہائیکل (ای ایم یو وی) سے جیوری اراکین کو مبہوت کردیا۔ چھوٹے کسانوں کے لیے خاص طور پر تیار کیا ہوا یہ ماحول دوست سولیوشن سولہ ماڈیولر شمسی اور گرڈ چارجنگ کی صلاحیت سے لیس ہے۔ ای ایم یو وی کاشت کاری، باغبانی، نقل وحمل اور گھریلو کام کاج جیسے مختلف کاموں میں مدد بہم پہنچاتا ہے۔ آپریشنل لاگت، اخراج اور صوتی آلودگی میں تخفیف کر کے بھیم ایک اعشاریہ صفر پائے زرعی اصولوں اور تکنیک سے ہونے والی سماجی ترقی و بہبود سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔

ٹیک فار چیلنج ناسکوم فاؤنڈیشن کی ساجھیداری سے سیئنا کی سربراہی میں سی ایس آر کی پہل ہے جو سماج کے اہم چیلینجز کے لیے موثر حل تلاش کرنے کے لیے نوجوان اختراعیت پسند اذہان کو خود مختار بناتی ہے۔ کرشی گروکو ایک سو پچاس سے زیادہ اسٹارٹ اپ میں سے منتخب کیا گیا اور اس نے پانچ سرکردہ فائنلسٹوں میں سب سے اعلی مقام پایا اور پانچ لاکھ کی رقم جیتی۔

. پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس اہم کامیابی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''کرشی گرو کی فتح اور اس کی کامیابی ہمارے کارجویانہ ایکوسسٹم کی جدت پسند روح کو آشکار کرتا ہے اور حقیقی دنیا کے مسائل اور چیلینجز کو حل کرنے لیے صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے تئیں جامعہ کے عہد کا اعادہ کرتا ہے۔

ہمیں کرشی گرو کو تعاون فراہم کرنے کا فخر حاصل ہے اور پائے دار اختراعیت میں اپنے یقین کے اظہار کے لیے جامعہ کے شعبہ باغبانی میں زراعت سے متعلق ان کے آلات کو نصب کرنے کا منصوبہ ہے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس موقع پر کہا کہ ’’یہ حصولیابی اختراعیت اور افضلیت کے مرکز کے طور پر جامعہ کے رول کو اجاگر کرتی ہے۔ کرشی گرو کی کامیابی جامعہ برادری کے لیے ایک فخریہ لمحہ ہے۔‘‘

پروفیسر ریحان خان سوری، ڈائریکٹر، سی آئی ای نے زور دیا کہ ’سماجی اور ماحولیاتی ترقی لانے والے اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لیے یہ اعتراف ہماری یونیورسٹی کے عہد کو اجاگر کرتا ہے۔ کرشی گرو کی کامیابی ہمیں مستقبل میں بھی موثر کاموں کے لیے تحریک دیتی ہے۔ جامعہ میں انسٹی ٹیوشن انوویشن کونسل (آئی سی سی) کے پروفیسر ایس۔ایم۔ مذکر انوویشن کوآرڈینیٹر نے سخت مختلف مراحل میں ہونے والے انتخاب کے سلسلے میں ٹیم کے استقلال کی تعریف جس میں وہ بجا طور پر کامیاب ہوئی۔ جناب عارف جمال فاؤنڈر اور کرشی گرو کے سی ای او اور جامعہ کے سابق طالب علم نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ’پائے دار اگریمیک سولیوشن کے توسط سے چھوٹے کاشت کاروں کو خود مختار بنانے کے ہمارے مشن کو اس اعتراف نے درست ثابت کیا ہے۔ ناسکوم فاؤنڈیشن اور سیئنا کے اعتراف سے دیرپا سماجی اثرات والے کاموں کے تئیں ہماری کوششوں میں تیزی آئے گی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک دوسرا تعاون یافتہ اسٹارٹ اپ ڈائنیمک ہیوی ایکسیڈینٹ اواوڈینس اینڈ لوکیٹر سسٹم (ڈی ایچ اے ایل) بھی آخری دس ٹیموں میں شامل تھا جو اختراعیت اور جدت کے مرکز کے طور پر جامعہ کی پوزیشن کو اور پختہ کرتا ہے۔

جامعہ کو کرشی گرو کی شان دار کامیابی پر بے حد ناز ہے اور کارجوئی، اختراعیت اور پائے داری کو ترقی دینے میں اپنے عزم اور عہد کا اعادہ کرتی ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی